مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اللہ ﷻ کی بات پر یقین کرو، انسان کی نہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ

"اور جب سمندر پھٹ جائیں گے۔" (قرآن ۸۲:۰۳)۔ صدق اللہ العظیم۔ اللہ عزوجل ہمیں قیامت کے دن کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ سب کچھ ہمیشہ چلتا رہے گا، کچھ نہیں ہونے والا۔ لیکن قیامت آ رہی ہے؛ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا، ستارے بکھر جائیں گے، اور سمندر پھٹ کے بہنے لگے گا۔

کئی سال پہلے، ہم اٹلی گئے تھے، جہاں ایک لاوا (آتش فشاں) پھٹا تھا۔ ایک بہت ہی بڑا پہاڑ تقریباً تباہ ہو گیا تھا۔ وہ کہتے ہیں، "یہ کچھ بھی نہیں۔ اصل مسئلہ یہ سمندر ہے۔" سائنسدان (ویگیانک) بھی یہی کہتے ہیں۔ اس کے اندر ایک بڑا لاوا موجود ہے۔ اگر یہ پھٹا تو دنیا تباہ ہو جائے گی؛ کچھ بھی نہیں بچے گا۔ یہ لوگ ان چیزوں سے ڈرتے ہیں۔ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ سب کچھ اللہ ﷻ کے حکم کے انتظار میں ہے؛ کچھ نہیں ہوگا جب تک اللہ عزوجل کا حکم نہ آ جائے۔ جب وقت آئے گا یہ تب ہوگا۔ قرآن عظیم الشان بھی یہی کہتا ہے: سمندر پھٹ کر کھل جائیں گے۔ قیامت آئے گی، کچھ باقی نہیں بچے گا۔ کوئی پہاڑ کی چوٹی نہیں بچے گی؛ سب کچھ بالکل ہموار ہو جائے گا۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہونے والی ہیں۔ حالانکہ اللہ عزوجل نے ان باتوں سے آگاہ کیا ہے، اور حالانکہ یہ لوگ اس کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں، پھر بھی صرف چند لوگ ہی ایمان لاتے ہیں؛ زیادہ تر لوگ پرواہ نہیں کرتے۔ وہ لوگ اسے جھٹلاتے ہیں، کہتے ہیں، "یہ ایک قدرتی حادثہ ہے، ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے۔" انہیں اللہ ﷻ کا کوئی خوف نہیں؛ وہ لوگ صرف ایسی باتیں کرتے ہیں جیسے "آسمان سے ایک پتھر زمین پر گرے گا۔" کچھ مسلمان جو اس پر یقین رکھتے ہیں ان کا بھی ایمان کمزور ہے۔ ایمان یہ ہے کہ وقت آنے پر یہ سب ہوگا اور جو اللہ عزوجل نے فرمایا ہے وہ پورا ہوگا۔

لہٰذا، صرف اپنی حالت پر غور کرو۔ بنا دوسروں کو دیکھے، بنا کسی چیز سے ڈرے؛ جو اللہ ﷻ کہتا ہے وہ ہوگا، کسی اور چیز کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر تم ڈرتے ہو یا نہیں، اس سے کیا فرق پڑے گا؟ اگر تمہیں ڈرنا ہی ہے تو صرف اللہ ﷻ سے ڈرو، اور کسی سے نہیں۔ اللہ ﷻ ہمیں اور ہمارے ایمان کی حفاظت عطا فرمائے۔ یہی وہ چیز ہے جو ضروری ہے، باقی اور کچھ نہیں۔ چاہے کوئی آسمانی پتھر (شہابی پتھر) گرے، لاوا پھٹے، یا زلزلہ آئے - یہ سب صرف اللہ عزوجل کے حکم سے ہوتے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو جاننا ضروری ہے۔ یہی ایمان ہے۔ ایمان ہے یقین رکھنا ہے کہ سب کچھ اللہ عزوجل کے حکم کے تابع ہے۔ ورنہ، یہ تمہارے ساتھ کسی

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

کھلونے کی طرح کھلیگے۔ ایک کاروائی (رپورٹ) سامنے آجائے گی یہ اعلان کرتے ہوئے، "یہ ہوا، یہ ہوگا،" اور لوگ فوراً یقین کر لیں گے، لیکن اللہ عزوجل کے مقدس کلام پر یقین نہیں کریں گے۔ اللہ ﷻ انہیں بہتر کرے اور ہم سب کو ایمان عطا فرمائے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۰ جون ۲۰۲۶ / ۰۵ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول